43

حاملہ جانور کی قربانی اور پیٹ میں موجود بچے کا حکم

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! کیا حاملہ جانور کی قربانی جائز ہے اگر جائز نہیں تو علم نہ ہونے کی وجہ سے حاملہ جانور ذبح کر دیا گیا تو اس کے پیٹ میں موجود بچے کا کیا حکم ہے کیا اسے کھایا جا سکتا ہے یا پھینک دیا جائے؟ رہنمائی فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

حاملہ جانور کی قربانی جائز ہے اگر اس کے بطن سے بچہ زندہ نکل آئے تو اس کو بھی ذبح کر دیا جائے اور اگر زندہ نہ ہو تو اس کو کھایا جا سکتا ہے پھینکنے کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔

1 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ»

”سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پیٹ کے بچے کا ذبح اس کی ماں کا ذبح ہے (یعنی ماں کا ذبح کرنا پیٹ کے بچے کے ذبح کو کافی ہے)۔“ [1]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

اس حدیث مبارکہ سے دو مسائل واضح طور پر ثابت ہو رہے ہیں:

1 حاملہ جانور کی قربانی جائز ہے۔

[1] سنن ترمذی، أَبْوَابُ الصَّيْدِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ، بَاب مَا جَاءَ فِي ذَكَاةِ الْجَنِينِ، حديث: 1476.

2 اگر حاملہ جانور کو ذبح کرنے کے بعد اس کے پیٹ سے مردہ بچہ نکل آیا تو اس کو حرام سمجھ کر پھینک دینا صحیح نہیں ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ نے مذکورہ حدیث کو نقل کرنے کے بعد فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے اس کی اور سند بھی موجود ہے اور اس کے متعلق سیدنا جابر، سیدنا ابو امامہ، سیدنا ابو درداء اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث مروی ہیں۔اس کی مزید وضاحت ایک روایت میں ہے:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْجَنِينِ فَقَالَ: «كُلُوهُ إِنْ شِئْتُمْ». وَقَالَ مُسَدَّدٌ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ نَنْحَرُ النَّاقَةَ، وَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ وَالشَّاةَ فَنَجِدُ فِي بَطْنِهَا الْجَنِينَ أَنُلْقِيهِ أَمْ نَأْكُلُهُ؟ قَالَ: «كُلُوهُ إِنْ شِئْتُمْ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاةُ أُمِّهِ»

”سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیٹ کے بچے کے متعلق سوال کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چاہو تو کھا لو۔ مسدد کے الفاظ میں یوں ہے کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم کوئی اونٹنی، گائے یا بکری ذبح کرتے ہیں تو اس کے پیٹ سے بچہ نکل آتا ہے، کیا ہم اسے کھا لیں یا پھینک دیں؟ آپ نے فرمایا ”اگر چاہو تو کھا لو۔ بلاشبہ اس کی ماں کا ذبح کرنا ہی اس کے لیے ذبح ہے۔ [1] اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

بعض علماء نے حاملہ جانور کے پیٹ سے نکلنے والے بچے کے متعلق یوں تفصیل بیان کی ہے۔

1 اگر حاملہ جانور کو ذبح کرنے کے بعد بچہ زندہ نکل آیا ہے تو اسے ذبح کیا جائے گا کیوں کہ اس کی زندگی مستقل ہے لہذا اس کو ذبح کیے بغیر کھانا قطعاً جائز نہ ہوگا۔

2 اگر حاملہ جانور کو ذبح کرنے کے بعد بچہ زندہ نہیں ہے تو پھر دیکھنا ہوگا کہ وہ اپنی ماں کے ذبح ہونے کے بعد فوت ہوا ہے تو اسے الگ سے ذبح کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر یہ تسلی ہو کہ بچہ ماں کے ذبح سے پہلے فوت ہوا ہے تو اس کو پھینکنا ہوگا اس کا کھانا قطعاً جائز نہیں ہے۔ [2]

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الضحایا، باب ما جاء فی ذکاۃ الجنین، حدیث:2827. [2] مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: المغنی لابن قدامہ 9/ 127.

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	محمد شریف	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[illegible]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	بلال احمد	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[illegible]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[illegible]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	عبد الغفار
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[illegible]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[illegible]
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[illegible]

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ
[illegible]	ارشاد الحق اثری	[illegible]

کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ
ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ
پاکستان